



## سوال

(252) ماش کے پتے کھیلنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم اکثر امیر لوگوں سیت اش کے پتوں سے کھیلتے ہیں اور جو ہم میں سے جیت جائے، اسے دو سو ریاں دیتے ہیں، کیا یہ حرام اور جوئے کی قسم ہے؟ (مطلق - ع - ۱)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس طرح یہ کھیل ذکر کیا گیا ہے، اس صورت میں یہ حرام اور جو ہے اور جو اوہ مال ہے جو آسانی سے ہاتھ لگ جائے۔ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ کے اس قول میں ہوا ہے:

سَيَأْتِيَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَّا نُحْمَرُ وَالنَّيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُفَوِّقَ بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي النُّحْمِ وَالنَّيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَعَلَّكُمْ فُتُونًا ۝

”اے ایمان والو! شراب، جو، بت اور پانسے کے تیر سب شیطان کی اعمال ہیں۔ لہذا ان سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان نفرت اور عداوت ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے۔ تو کیا تم (ان باتوں سے) باز آتے ہو؟“ (المائدہ: ۹۰-۹۱)

لہذا ہر مسلم پر واجب ہے کہ وہ اس کھیل اور اس کے علاوہ جوئے کی دوسری انواع سے بچے... تاکہ اس کھیل پر مرتب ہونے والی بے شمار برائیوں سے، جن کا ذکر ان دو آیتوں میں ہوا ہے، سلامتی اور عافیت میں رسے اور کامیابی کے ساتھ مراد کو پہنچے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 240



## محدث فتویٰ